

آئیے اس اہم سنت کو دوبارہ زندہ کریں

صف کو سیدھا کرنے کا عمل

مؤلف: ضیا خان

مترجم: محمد سلمان

CENTRE FOR ISLAMIC RESEARCH

Near Water Pump House, New Parastoli,
Doranda, Ranchi-834002, Jharkhand, India

E-mail: info.cirglobal@gmail.com

cirglobal.org @CirGlobal cirglobal

نتیجہ

صفوں کو درست طریقے سے سیدھا کرنا ایک تاکید سنت ہے، جسے بہت سے علماء نے فرض قرار دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس معاملے میں بہت زیادہ اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس عمل کو قائم رکھنے کی کوشش کرے اور اس بھولی ہوئی سنت کو زندہ کرے، جو امت کے لیے اجر اور اتحاد دونوں کا ذریعہ بنے گی۔

آخر میں شیخ البانی رحمہ اللہ کی مسلمانوں سے اپیل!

”میں مسلمانوں، اور بالخصوص مساجد کے ان ائمہ سے اپیل کرتا ہوں جو نبی کریم ﷺ کی پیروی کے خواہش مند ہیں، کہ وہ اس سنت کو نافذ کریں اور لوگوں کو اس کی طرف بلائیں۔ تاکہ وہ سب مل کر اس پر متحد ہو جائیں، اور اس طرح وہ اس حدیث میں بیان کردہ وعید سے محفوظ رہیں، یعنی اللہ ان کے دلوں کے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا۔“ (سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ: 1/73)

نوٹ

اوپر بتائی گئی ہمارے پیارے نبی ﷺ کی اس سنت پر عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے پاؤں کو قبلہ کی طرف سیدھا رکھیں اور دونوں پاؤں کے درمیان کا فاصلہ کندھوں کی چوڑائی کے برابر رکھیں۔ پاؤں کو V کی شکل میں نہ رکھیں۔



اس مسئلے کے بارے میں علماء کے اقوال

امام نووی رحمہ اللہ نے فرمایا: ”اگرچہ نبی کریم ﷺ نے اس عمل کو بہت سختی سے نافذ فرمایا، لیکن لوگوں نے صفوں کو سیدھا کرنے اور ایک دوسرے سے قریب ہونے کی سنت کو نظر انداز اور ترک کر دیا ہے۔“ (لسان الطالبین: 2/28)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: ”یقیناً نبی کریم ﷺ نے صف کو سیدھا کرنے، خالی جگہوں کو پُر کرنے، پہلی صف کو مکمل کرنے، پھر اس کے بعد والی صف کو مکمل کرنے، اور امام کے درمیان میں ہونے کا حکم دیا ہے“ (مجموع الفتاویٰ المصریہ: ص 59)

شیخ شعبین رحمہ اللہ نے فرمایا: ”(اللہ تمہارے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا) یہ ایک دھمکی ہے، اور دھمکی صرف کسی حرام کام کے ارتکاب پر ہوتی ہے، لہذا صفوں کو سیدھا کرنا فرض ہے۔“ (مجموع فتاویٰ: 13/22)

شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے فرمایا: ”نماز پڑھنے والوں پر فرض ہے کہ صفوں کو درست کریں، خالی جگہوں کو پُر کریں، ایک دوسرے سے قریب ہو کر کھڑے ہوں اور پاؤں کو پاؤں سے ملائیں۔“ (مجموع فتاویٰ: 12/200)

شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے فرمایا: ”ائمہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر نماز سے پہلے صفوں کو سیدھا کرنے کی ہدایت دیں اور اس کی ترغیب دیں۔“ (مجموع فتاویٰ: 12/203)

امام سیوطی رحمہ اللہ نے فرمایا: ”سیدھی صفیں ان خالی جگہوں کو روکتی ہیں جہاں سے شیطان داخل ہو کر اتحاد میں خلل ڈال سکتا ہے۔“ (الجاوی للفتاویٰ: 1/52)

صحیح صف بنانے کے فوائد

- اتحاد اور بھائی چارے کو مضبوط کرتی ہے۔
- عبادت میں ڈسپلن اور عاجزی کو یقینی بناتی ہے۔
- جماعت میں شیطان کی طرف سے ہونے والی گڑبڑ رکتی ہے۔
- نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سنت کو محفوظ رکھتی ہے۔

اپنے سفر اور مختلف مساجد جانے کے دوران، میں نے ایک اہم سنت کی خلاف ورزی دیکھی ہے۔ جسے بہت سے علماء نے فرض قرار دیا ہے۔ یعنی نماز کے دوران صف کو سیدھا کرنا۔

نہ صرف عام مسلمان بلکہ اکثر مسجدوں کے امام اور کئی علماء نے بھی صفوں کو عملی طور پر سیدھا کرنے کی اس سنت کو ترک کر دیا ہے۔ وہ صرف یہ اعلان کرتے ہیں کہ ”صف سیدھی کر لیں“ اور نبی کریم ﷺ کے اس طریقے کی پیروی کیے بغیر نماز شروع کر دیتے ہیں، جس میں آپ ﷺ صف کو عملی طور پر سیدھا فرماتے تھے، جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی عمل کیا کرتے تھے۔ اس سنت پر بہت سی احادیث میں نہایت زور دیا گیا ہے۔

صف کو سیدھا کرنے کی اہمیت اور اس کے عملی طریقے کے بارے میں درج ذیل احادیث ہیں:

۱۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ”کتاب الاذان“ کے حصے میں ایک باب (75) قائم کیا ہے، جس کا عنوان ہے: ”جو شخص نماز کے لیے صفیں مکمل نہ کرے (یا صف میں برابر نہ ہو) اس کا گناہ۔“ اس باب میں انہوں نے درج ذیل حدیث ذکر کی ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: میں مدینہ آیا اور مجھ سے پوچھا گیا کہ کیا تم نے اللہ کے رسول ﷺ کے زمانے کے بعد کوئی تبدیلی دیکھی ہے؟ میں نے کہا: میں نے کوئی تبدیلی نہیں دیکھی، سوائے اس کے کہ اب تم لوگ اپنی نمازوں میں صفیں سیدھی نہیں کرتے۔ (بخاری: 1/724)

اگلے باب (76) میں امام بخاری رحمہ اللہ نے عنوان قائم کیا ہے: ”صف میں کندھے سے کندھا اور پاؤں سے پاؤں ملا کر کھڑا ہونا۔“ اور اس عنوان کے تحت درج ذیل حدیث ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اپنی صفیں سیدھی کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔“ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا: ”ہم میں سے ہر شخص اپنے ساتھی کے کندھے سے اپنا کندھا اور اس کے پاؤں سے اپنا پاؤں ملا دیتا تھا۔“ (بخاری: 1/725)

۲۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ”تم لوگ اس طرح صفوں میں کیوں نہیں کھڑے ہوتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور صفیں بناتے ہیں؟“ ہم نے عرض کیا: ”اے اللہ کے رسول ﷺ! فرشتے اپنے رب کے حضور کس طرح صفیں بناتے ہیں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ پہلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔“ (مسلم: 430a)

۳۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ”رسول اللہ ﷺ صفوں کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک تشریف لے جاتے اور ہمارے سینوں اور کندھوں کو درست کرتے تھے، اور فرماتے تھے بے قاعدہ نہ کھڑے ہو۔“ (سنن ابی داؤد: 664)

۴۔ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ”نبی کریم ﷺ ہماری صفوں کو سیدھا فرماتے تھے، اور جب ہم سیدھے ہو جاتے تو آپ ﷺ تکبیر کہتے تھے۔“ (سنن ابی داؤد: 665)

اپنے حکم کی پیروی نہ کرنے پر رسول اللہ ﷺ کی سخت تنبیہ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اپنی صفیں سیدھی کرو، ورنہ اللہ تمہارے چہروں کو بدل دے گا۔“ (بخاری: 717)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اپنی صفیں سیدھی کرو، ورنہ اللہ تمہارے درمیان اختلاف (تقسیم / گردہ بندی) پیدا کر دے گا۔“ (مسلم: 436a)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنی صفیں سیدھی کرو، کیونکہ صف کو سیدھا کرنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔“ (مسلم: 433)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے وقت ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے تھے: ”سیدھے کھڑے ہو اور ایک دوسرے سے

اختلاف نہ کرو، ورنہ تمہارے دل بھی مختلف ہو جائیں گے اور تمہارے درمیان اختلاف پیدا ہو جائے گا۔“ (مسلم: 432)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”صفوں کو درست کرو، کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہو، خالی جگہوں کو پُر کرو، اپنے بھائیوں کے لیے نرم اور یکساں رہو، اور شیطان کے لیے راستے نہ چھوڑو۔ جو شخص صف کو ملاتا ہے، اللہ اسے ملائے، اور جو شخص صف کو کاٹتا ہے، اللہ اس کو کاٹے۔“ (سنن ابی داؤد: 666)

صفوں کو سیدھا کرنے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل

۱۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اپنی صفیں سیدھی کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔“ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا: ”ہم میں سے ہر شخص اپنے ساتھی کے کندھے سے اپنا کندھا اور اس کے پاؤں سے اپنا پاؤں ملا دیتا تھا۔“ (بخاری: 1/725)

۲۔ ابو عثمان النہدی نے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفوں کو سیدھا کرنے کا حکم دیتے، پھر فرماتے: ”اے فلاں! اے فلاں! آگے بڑھو۔“ (مصنف عبد الرزاق: 2494)

۳۔ نافع نے روایت کیا: ”حضرت عمر رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کو صفیں سیدھی کرنے کا حکم دیتے، اور جب وہ انہیں بتاتے کہ صفیں سیدھی ہو گئی ہیں، تو وہ تکبیر کہتے۔“ (موطا امام مالک: 376)

۴۔ ابو عثمان نے بیان کیا: ”میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب وہ نماز کے لیے آگے بڑھتے تو کندھوں اور پاؤں کو دیکھتے تھے۔“ (المجمع الاوسط: 2436)

اسی طرح حضرت عثمان، حضرت علی اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے بارے میں بھی ایسے ہی اعمال منقول ہیں۔